11437 ـ روز قیامت جانوروں كا انجام

سوال

بالآخر بيس برس كى عمر ميں ميرا بلا مر گيا، اور ميرى بھتيجياں اور بھانجياں مجھ سے سوال كرنے لگيں كہ كيا جانور جنت ميں داخل ہونگے؟ ليكن علم ميں نہ ہونے كى بنا ميں جواب نہ دے سكى.
تو كيا جانور جنت ميں داخل ہونگے يا جہنم ميں؟ اگر ہم نے جانوروں كے ساتھ سختى كى تو اس كا كفارہ كيسے ادا كيا جاسكتا ہے، خاص كر جانور كے مرنے كے بعد ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سوال كى دو شقيں ہيں:

پہلى شق:

آخرت ميں جانوروں كا انجام اور ٹھكانا.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور جب وحشى جانوروں كو اكٹھا كيا جائے گا التكوير (5)

اور ايك مقام پر اللہ سبحانہ وتعالى نے فرمايا:

اور زمين ميں جتنے قسم كے چلنے والے جانور ہيں، اور اپنے پروں سے اڑنے والے جتنى قسم كے پرندے ہيں، ان ميں كوئى قسم ايسى نہيں جو تمہارى طرح گروہ نہ ہوں، ہم نے كتاب ميں كوئى چيز نہيں چھوڑى پھر سب اپنے پروردگار كے پاس جمع كيے جائيں گےالانعام (38).

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما كہتے ہيں كہ ہر چيز جمع كى جائے گى حتى كہ مكھى بھى.

اور روز قيامت ايك دوسرے سے قصاص بھى ليں گے، اس كى دليل مندرجہ ذيل حديث ميں ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روز قیامت تم حقداروں کے حقوق ضرور ادا کرو گے، حتی کہ بغیر سینگ والی بکری سینگ والی بکری سے قصاص لے گی"

صحیح مسلم باب البر والصلۃ والآداب حدیث نمبر (4679).

اور ایك دوسری حدیث میں ہے کہ:

" اللہ سبحانہ وتعالی اپنی مخلوق جن وانس اور جانوروں کے میں فیصلہ کرے گا، اور بلاشبہ روز قیامت بغیر سینگ کے بکری سینگ والی بکری سے قصاص لے گی، حتی کہ جب کسی ایك کا دوسرے پر کوئی حق باقی نہیں بچے گا تو اللہ تعالی فرمائےگا: تم مٹی ہو جاؤ، تو اس وقت کافر یہ کہے گا: کاش میں بھی مٹی ہو جاتا"

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1966) میں صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں: السلسلۃ الصحیحۃ (4 / 966).

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ جانوروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے اور انہیں تکلیف نہ دے، اور حدیث سے ثابت ہے کہ ایك عورت بلی کی بنا پر جہنم میں چلی گئی.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك عورت بلی کو باندھ کررکھنے کی وجہ سے آگ میں چلی گئی، نہ تو اس نے اسے کھانے پینے کے لیے کچھ دیا، اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے وغیرہ کھا کر گزارا کر لے"

صحیح بخاری بدء الخلق حدیث نمبر (3071).

اور اللہ تعالی نے ایك بدکار عورت کو اس لیے بخش دیا کہ اس نے ایك کتے سے حسن سلوك کیا تھا.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ہی روایت بیان کی ہے کہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك کتا کنویں کے ارد گرد گھوم رہا تھا، قریب تھا کہ اسے پیاس مار ڈالتی کہ اچانك بنی اسرائیل کی ایك بدکار عورت نے اسے دیکھ لیا اور اپنا موزا اتار کر اسے پانی پلایا تو اللہ تعالی نے اسے بخش دیا"

صحیح بخاری کتاب الانبیاء حدیث نمبر (3208).

جس کسی سے بھی کسی جانور کو اذیت اور تکلیف پہنچے تو وہ اللہ تعالی سے اس کی توبہ و استغفار کرے، کیونکہ جانوروں کے پروردگار نے ہمیں جانوروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا مکلف بنایا ہے، (لیکن اگر جو جانور ضررساں اور نقصان دہ ہو).

واللہ اعلم .